www.xtrapapers.com

Cambridge O Level

Cambridge International Examinations
Cambridge Ordinary Level

CANDIDATE NAME

CENTRE NUMBER

CANDIDATE NUMBER

2276744281

SECOND LANGUAGE URDU **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension **May/June 2015**

1 hour 45 minutes

Candidates answer on the Question Paper.

No Additional Materials are required.

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your answers in the spaces provided on the question paper.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, glue or correction fluid.
DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions.
Write your answers in Urdu.

The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے

اپنے تمام جوابات اِسی پرچے پر سوالوں کے نیچے لکھیے۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کیجیے۔
سٹیپلز، گوند، ہائی لائٹرز، ٹپ ایکس، پیپر کلپس کا استعمال منع ہے۔
بارکوڈ پر کچھ نہ لکھیے۔

ہر سوال کا جواب دیجیے۔
اپنے جوابات اردو میں تحریر کیجیے۔
اس پرچے میں دیئے گئے تمام سوالوں کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں۔ [ ]

This document consists of **10** printed pages and **2** blank pages.

© UCLES 2015
CAMBRIDGE International Examinations

[Turn over

www.xtrapapers.com

BLANK PAGE

© UCLES 2015

www.xtrapapers.com

PART 1: Language usage

Vocabulary

نیچے دیے گئے محاوروں سے اردو میں مکمل جملے بنائیں، اِس طرح کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

1 خون پسینہ ایک کرنا۔ [1]

2 پھولا نہ سمانا۔ [1]

3 طاق ہونا۔ [1]

4 گُن گانا۔ [1]

5 سر آنکھوں پر بٹھانا۔ [1]

[Total: 5]

www.xtrapapers.com

Sentence transformation

نیچے دیے گئے جملوں کو فعلِ ماضی سے فعلِ مستقبل میں تبدیل کریں۔

مثال: عامر نے تمہاری ساری غلطیاں معاف کر دیں۔

عامر تمہاری ساری غلطیاں معاف کر دے گا۔

6 راشد نے آخری دم تک بھائی کا ساتھ دیا۔

____

[1] ____

7 مونا اپنی کوششوں میں کامیاب ہو گئی۔

____

[1] ____

8 اپنی ناسمجھی سے اسلم نے سب کچھ کھو دیا۔

____

[1] ____

9 تم میرے کبھی کام نہیں آئے۔

____

[1] ____

10 میں اُسے سمجھانے میں ناکام رہا۔

____

[1] ____

[Total: 5]

www.xtrapapers.com

Cloze Passage

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیے گئے ہیں۔

سوال نمبر 11 سے 15 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

اچھی فلمیں وہ ہوتی ہیں جن میں ہماری ____[11]____ زندگی کے نقشے کھینچے جاتے ہیں۔ جن میں سماجی ____[12]____ لوگوں کے ____[13]____ لائی جاتی ہیں تاکہ ____[14]____ کو سدھارا جا سکے۔ فلم بنانے والوں کو اپنی اس ____[15]____ کا احساس ہونا چاہیے۔

محلّے۔ معاشرے۔ پرانی۔ روزمرّہ۔ ذمہ داری۔ غلطی۔ پیچھے۔ سامنے۔ اچھائیاں۔ بُرائیاں۔ پہچان۔ روایت۔ مثبت۔ اسکول۔ ساتھ۔

11 ______________________ [1]

12 ______________________ [1]

13 ______________________ [1]

14 ______________________ [1]

15 ______________________ [1]

[Total: 5]

www.xtrapapers.com

PART 2: Summary

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعد دیے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

لباس اور جسم کو معطّر رکھنے کے طریقے زمانۂِ قدیم سے رائج ہیں لیکن صحیح معنوں میں عطر کی ایجاد کا سہرا ماہر کیمیا دان جابر ابنِ حیّان اور اِسحاق الکِندی کے سر ہے۔ مختلف پھولوں اور پودوں کی آمیزش سے اُنہوں نے کئی اقسام کے عطر تیار کئے۔ نویں صدی میں لکھی گئی الکِندی کی کتاب میں عطریات، خوشبودار تیل، کریمیں اور مرہم بنانے کی سو سے زائد ترکیبیں اور اُن میں استعمال ہونے والے اجزاء کا ذکر ہے۔

عطریات بنانے کی ترکیبیں جو آج بھی کافی حد تک زیرِ استعمال ہیں ایرانی طبیب اور ماہر کیمیادان بو علی سینا کی کتابوں سے حاصل کی گئی ہیں جنہوں نے مختلف پھولوں سے خوشبودار تیل حاصل کرنے کے تجربات کئے اِن میں سب سے پہلا گلاب کے پھولوں سے حاصل کیا ہوا عرقِ گلاب تھا۔

گیارہویں صدی میں یورپ اور عرب کے درمیان تجارتی تعلقات استوار ہونے پر مختلف مصالحہ جات اور عطریات کا استعمال یورپ میں عام ہوا۔ عطر بنانے کی ابتداء ہنگری کی ملکہ کے حکم سے ہوئی اور پھر فرانس کے بادشاہ نے اسے فروغ دیا۔ اُسے اپنے لباس، بستر، فرنیچر اور پنکھوں کے علاوہ شاہی دربار کے لیے بھی روزانہ نئی خوشبو چاہیے ہوتی تھی۔ اسی لیے اُس کا دربار "خوشبوؤں کا دربار" کے نام سے مشہور ہوا۔ فرانس آج بھی نت نئے اور اعلیٰ درجے کے عطریات بنانے میں مشہور ہے۔

خوشبوئیں دماغ کو سکون وطمانیت کا لطیف احساس دلاتی ہیں۔ اس لیے یہ یقین کرنا مشکل ہے کہ کسی تکلیف کا سبب بھی بن سکتی ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ دَمے کے مریضوں اور حسّاس جلد رکھنے والوں کے لیے الرجی کا باعث بن سکتی ہیں۔ خوشبودار شیمپو، چہرے اور جسم پر لگانے والی خوشبودار کریمیں اور نقلی عطریات خارش، بالوں کے جھڑنے اور جِلد پر داغ دھبّے پیدا کرنے والے مُضر اثرات کا سبب ہیں۔ تحقیقات کے مطابق ان میں استعمال ہونے والے غیر قدرتی اجزاء اِن نقصانات کی وجہ ہیں۔

یورپین یونین کے زیرِ غور ایسے اقدامات ہیں جن سے عطریات میں غیر قدرتی اجزاء کا استعمال کم کیا جائے۔ یہ صورتحال عطر بنانے والوں کے لیے قابلِ تشویش ہے۔ یہی نہیں، بلکہ امریکہ کے ایک قانون دان کا تو یہ کہنا ہے کہ حکومتی محکموں میں کام کرنے والوں کے لیے سگریٹ کی طرح عطر کے استعمال پر بھی پابندی ہونی چاہیئے۔

www.xtrapapers.com

16 اوپر دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً سو الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو، اپنے الفاظ میں لکھیے

(a) ابتداء

(b) تجربات

(c) یورپ

(d) نقصانات

(e) پابندیاں

[Total: 10]

© UCLES 2015

www.xtrapapers.com

PART 3: Comprehension

Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

دنیا میں رُونما ہونیوالی ترقی سے بے خبر، جزائیر انڈیمان میں بسنے والے قبائل میں سے ایک قبیلہ سینٹی نیل ہے، جس کی تاریخ ساٹھ ہزار سال پرانی ہے۔ یہ نہ تو اپنے علاقہ میں کسی اجنبی کا آنا پسند کرتے ہیں اور نہ ہی اپنی دنیا سے باہر نکلنا چاہتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق تقریباً ڈھائی سو لوگ اِس جزیرے پر آباد ہیں، لیکن بیک وقت تیس یا چالیس افراد سے زیادہ ایک ساتھ نظر نہیں آتے۔ کسی اجنبی کو دیکھ کر چھپ جاتے ہیں۔ غالباً یہ اُنکی ناراضگی اور ناپسندیدگی کے اظہار کا ایک طریقہ ہے۔

شکل و صورت میں افریقہ کے باشندوں کی طرح لگتے ہیں۔ رنگت اُن ہی کی طرح گہری اور بال گھنگھریالے ہوتے ہیں۔ قد و قامت میں البتہ مختلف ہوتے ہیں، ابھی تک جتنے بھی افراد دیکھے گئے ہیں کوئی بھی پانچ ساڑھے پانچ فٹ سے لمبا نظر نہیں آیا۔ اِنکی گزر بسر شکار، سمندر سے پکڑی جانے والی مچھلیوں، پھل پودوں اور اُن سے حاصل ہونے والے خشک میووں پر ہوتی ہے۔ کاشتکاری یا لین دین کا سلسلہ نہ ہونے کی بناء پر اِنہیں برادری کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی اسی لیے جب چاہیں جہاں چاہیں اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ جزیرہ کے کسی بھی حصّے میں جا کر آباد ہو جاتے ہیں۔ شکار کے لیے نیزوں اور تیروں کا استعمال کرتے ہیں۔ اگر کبھی بھولے بھٹکے ملاح سمندر کے اِس حصّے کی طرف آ جاتے ہیں جہاں یہ قبیلہ آباد ہے تو اُنہیں اپنے لیے خطرہ سمجھ کر تیروں کی بوچھاڑ سے ہلاک کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر کسی ہیلی کاپٹر کو دیکھ لیتے ہیں تو اُسے ایک عجیب و غریب پرندہ سمجھ کر پوری برادری نیزوں اور تیروں سے مسلّح ہو کر مار بھگانے کی کوشش کرتی ہے۔

1967 میں ہندوستانی حکومت نے اِن سے رابطہ قائم کرنے کی کوشش میں کئی مہمات چلائیں جن میں کشتیوں کے ذریعہ مچھلیوں اور ناریل وغیرہ کے تحفے ساحلِ سمندر پر چھوڑ دیئے جاتے تھے۔ کبھی یہ تحفے قبول کر لیے گئے اور کبھی کشتی میں بیٹھے افراد کی خاطر تواضع تیروں اور نیزوں کی بوچھاڑ سے کی گئی، جس سے کئی جانیں ضائع ہو گئیں۔ اس لیئے حکومت نے اِس مہم کو ختم کرنے میں ہی بہتری سمجھی۔ اِس قبیلے کی حفاظت اور اِنہیں بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے حکومت نے جہازوں، کشتیوں اور سیاحوں پر اس جزیرہ سے پانچ کلو میٹر دور رہنے کی پابندی عائد کر دی ہے۔

www.xtrapapers.com

اب نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

17 ڈھائی سو کی آبادی میں اتنی کم تعداد میں لوگوں کے نظر آنے کی کیا وجہ ہے؟

[1]

18 یہ افریقہ کے باشندوں سے کس طرح مختلف یا مشابہہ ہیں؟

[3]

19 اپنی غذا کی ضروریات کس طرح پوری کرتے ہیں؟

[3]

20 اِنکے لیے اپنی برادری چھوڑ کر کسی اور جگہ بس جانا کیوں آسان ہے؟

[2]

21 بھولے بھٹکے ملاحوں سے یہ کیا سلوک کرتے ہیں اور کیوں؟

[2]

22 رابطہ قائم کرنے کیلئے کیا کوششیں کی گئیں؟ اور ان مہمات کو ختم کرنے کی کیا وجہ تھی؟

[2]

23 حکومت کی طرف سے کس طرح کی پابندی عائد کی گئی اور کیوں؟

[2]

[Total: 15]

www.xtrapapers.com

Passage B

درجِ ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

گولکنڈہ کے ویران اور برباد کھنڈرات آج بھی اپنی پرانی شان وشوکت اور عظمت کے آئینہ دار ہیں۔ حیدر آباد (ہندوستان) سے گیارہ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع یہ قلعہ اور شہر اب سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے۔ سولھویں اور سترھویں صدی کے دوران یہ علاقہ ہیروں کی کانوں کی وجہ سے مشہور تھا۔ کوہِ نور، دریائے نور، نورُالعین اور دوسرے مشہور اور نایاب ہیرے اِنہی کانوں سے حاصل کئے گئے تھے۔

قطب شاہی خاندان نے اپنے دورِ حکومت میں کئی شہر آباد کئے۔ اِسی خاندان کے چوتھے حکمران ابراہیم قلی قطب شاہ ولی نے گولکنڈہ کی بنیاد ڈالی اور شہر کی حفاظت اور شاہی خاندان اور اُن سے منسلک نوابوں اور وزیروں کی رہائش کے لیے گولکنڈہ کا قلعہ تعمیر کیا۔

قلعے اور شہر کی حفاظت کے لیے زبردست انتظامات کیے گئے تھے۔ قلعے کے اِرد گرِد ایک چوڑی فصیل اور اُسکے چاروں طرف پچاس فٹ چوڑی خندق بنائی گئی۔ شہر کے اندر داخل ہونے والے لوہے کے بنے وزنی اور نوکیلے پھاٹک ہاتھیوں سے بچاؤ کا ذریعہ تھے۔ دشمنوں کی دور سے آمد کی خبر قلعے کے محافظین تک پہنچانے کے لیے جو طریقے اختیار کیے گئے وہ اِس دور کے ماہر کاریگروں اور انجنیئروں کے لیے آج بھی حیرت کا سبب ہیں۔ سب سے زیادہ انوکھا اور حیران کن طریقہ فصیل کے پھاٹک پر تعینات محافظوں کی ایک تالی کے ذریعہ تین سو فٹ اونچی پہاڑی پر بنے قلعے کی چھت "بالا حصار" پر کھڑے پہریداروں کو دشمن کی آمد سے خبردار کرنے کا تھا۔

اِن زبردست حفاظتی تدابیر نے دشمنوں کے حملوں اور مغل بادشاہ اورنگ زیب کی عظیم فوجوں کی نو ماہ کی انتھک کوششوں کو کامیاب نہ ہونے دیا۔ افسوس کہ یہ ناقابلِ تسخیر قلعہ ایک فوجی کرنل کی غداری اور لالچ کی بناء پر جسے اورنگ زیب نے دولت و حشمت اور اعلیٰ درجات سے نوازنے کا وعدہ کیا تھا، دُشمنوں کے قبضے میں آ گیا۔ قلعے کی تجوریوں میں محفوظ ہیرے اورنگ زیب کے قبضے میں آ گئے۔ اِن میں سب سے بڑا اور نایاب ہیرا دریائے نور تھا۔ کیرٹ کا یہ ہیرا عرصہِ دراز تک مغل بادشاہوں کے تاج کی زینت بنا رہا۔

گولکنڈہ سے حیدرآباد جانے والا گیارہ کلو میٹر لمبا راستہ اُس زمانے میں ایک مشہور بازار اور اہم تجارتی مرکز ہوا کرتا تھا جہاں بہترین ہیروں، جواہرات اور موتیوں کی خریداری کے لیے لوگ دور دور سے آیا کرتے تھے۔

www.xtrapapers.com

اب نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

24 گولکنڈہ میں کِس قِسم کی کانیں پائی جاتی تھیں اور اُن سے حاصل کی ہوئی کِن چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

[2]

25 قلعے کی تعمیر کا کیا مقصد تھا؟

[2]

26 دُشمنوں کی آمد سے قلعے کے محافظین کو خبردار کرنے کا کونسا انوکھا طریقہ رائج تھا؟

[2]

27 اورنگ زیب اپنے مقصد میں کتنے عرصے بعد اور کس طرح کامیاب ہو سکا؟

[3]

28 اورنگ زیب نے ہیرا "دریائے نور" کہاں سے حاصل کیا اور اِس کا کیا استعمال کیا گیا؟

[3]

29 گولکنڈہ سے حیدر آباد کتنے فاصلے پر ہے؟ اور یہ راستہ پہلے کیوں اور کس لیے مشہور تھا؟

[3]

[Total: 15]

www.xtrapapers.com

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge International Examinations Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cie.org.uk after the live examination series.

Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2015